سحبان الہند مولانا احمد سعید دہلوی رحمہ اللہ

شیطان کی سوانح عمری سے ایک ورق

اعوذ بالله من الشطين الرجيم

شیطان دشمنِ انسان نے بادشاہوں کے دل میں یہ مکر کا جال پھیلا دیا ہے کہ اللہ تعالیٰ تم کو محبوب رکھتا ہے۔اگر یہ بات نہ ہوتی تو وہ تمہیں حاکم نہ بناتا اور نہ بندوں پر اپنا نائب کرتا۔اس مکر کے جال سے اس طرح ہم آگاہ کرتے ہیں کہ اگر یہ لوگ حقیقت میں اس کے نائب ہیں تو اس کے قانونِ شریعت کے مطابق حکم کریں اور اسی کی مرضی تلاش کریں تو وہ ان کو پسند کرے گا۔رہا ظاہری سلطنت ہونا' تو ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سلطنت بکثرت ایسے لوگوں کو دی جن کو وہ قطعاً دشمن رکھتا تھا اور بکثرت ایسے لوگوں کو دنیا میں سلطنت دی جن کی طرف رحمت کی نظر نہ فرمائے گا (جیسے نمرود،فرعون اور دقیانوس وغیرہ) یہ اس کی قدرت کے کرشمے ہیں اور اس کی نیرنگیاں ہیں کہ بہتوں کو انبیاء صالحین پر مسلط کر دیا۔حتیٰ کہ انہوں نے انبیاء علیہم السلام و صالحین کو قتل کر ڈالا۔یہ سلطنت ان کے لیے باعثِ رحمت نہیں بلکہ باعثِ زحمت تھی۔

شیطان دشمنِ انسان بادشاہوں اور حکام کے دل میں وسوسہ ڈالتا ہے کہ سلطان اور والیٔ ملک کے لیے ہیبت درکار ہے ،پھر اس کا طریقہ نکالتے ہیں اور عالموں کی صحبت کو اپنی شان کے خلاف سمجھتے ہیں اور اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ اپنی جہالت کی رائے پر عمل کرتے ہیں۔پس جس نے محض ہیبت کے خیال سے خلافِ شرع اپنا رعب داب بٹھایا وہ شیطان کے جال میں پھنس گیا۔

ابلیس یہ وسوسہ حاکموں کے دل میں ڈالتا ہے کہ تمہارے دشمن بہت ہیں۔لہٰذا ہر طرف بہت مضبوط پہرے رکھو۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ضرورت مند کی حاجت روائی اور مظلوم کی دادرسی مشکل ہو جاتی ہے۔اس طرح کرنے سے انصاف نہیں ہوسکتا اور بے انصافی ہونے سے حکام وسلاطین کی دین ودنیا تباہ ہو جاتی ہے۔

شیطان حاکموں اور بااختیار لوگوں کے دل میں یہ ڈالتا ہے کہ وہ کمزور رعایا سے زبردستی مال چھینیں اور پھر اس میں سے کچھ خیرات کر دیں تو اس خیرات کرنے سے جبر وغصب کا گناہ مٹ جائے گا۔وہ یہ سمجھنے لگتے ہیں کہ صدقہ کا ایک پیسہ ہمارے دس پیسہ کے غصب کا جرم مٹا دے گا، یہ خیال باطل اور محال ہے کیونکہ زبردستی چھین لینے کا گناہ باقی ہے اور صدقہ کا پیسہ تو وہ اگر غصب کے مال سے تھا تو قبول نہ ہوگا اور اگر مالِ حلال سے تھا تو بھی غصب کا جرم معاف نہیں کرا سکتا۔اس لیے فقیر کو دینا دوسرے مظلوم کا حق باقی رہنے کو نہیں روکتا۔بلکہ فقہا کی جماعت کثیر نے کہا کہ غصب وغیرہ حرام مال میں سے صدقہ دے کر ثواب کی امید رکھنا کفر میں داخل ہے۔

علامہ عبدالرحمٰن بن علی جوزیؒ کا قول ہے کہ سب سے بڑا دروازہ جس سے ابلیس لوگوں کے پاس آتا ہے وہ جہالت کا دروازہ ہے۔پس جاہلوں کے ہاں وہ بے کھٹکے داخل ہوتا ہے۔رہا عالم' اس کے یہاں سوائے چوری کے کسی طرح نہیں آسکتا ۔اعوذ بالله من الشطين الرجيم (تازیانۂ شیطان ۔ص ۱۱۸)